لطائفِ اشرفی
حصہ سوئم
ملفوظات
محبوبِ یزدانی حضرت سید اشرف جہانگیر سمنانیؒ
مترجم
پروفیسر ایس۔ایم لطیف اللہ
نذرانۂ عقیدت
ہاشم رضا اشرفی

اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَاخَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَاهُمْ يَحْزَنُوْنَ

سنو! بلاشبہ اللہ کے اولیاء کو نہ کوئی ڈر ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

لطائفِ اشرفی

حصّہ سوئم

ملفوظات

امام العارفین زبدۃ الصالحین غوث العالم محبوب یزدانی

مخدوم حضرت میر اوحد الدین سلطان سیّد اشرف جہانگیر سمنانی قدس سرہٗ

جامع ملفوظات

حضرت نظام یمنی رحمۃ اللہ علیہ

مترجم

پروفیسر ایس۔ ایم لطیف اللہ

مدیر و ناشر

نذر اشرف شیخ محمد ہاشم رضا اشرفی

سابق ایگزیکٹو ڈائریکٹر مسلم کمرشل بینک لیمٹڈ پاکستان

خلیفہ مجاز مخدوم المشائخ حضرت سید محمد مختار اشرف اشرفی جیلانیؒ

سجادہ نشین خانقاہ اشرفیہ حسنیہ سرکارِ کلاں کچھوچھہ شریف انڈیا

لطائفِ اشرفی

حصّہ سوئم

مدیر و ناشر نذر اشرف شیخ محمد ہاشم رضا اشرفی

بارِ اوّل ـــــــــ جون سنہ ۲۰۰۲ء

تعداد ـــــــــ پانچ سو

کمپوزنگ ـــــــــ اقبال احمد

طابع ـــــــــ ادکھائی پرنٹنگ پریس۔ کراچی

قیمت

کتاب ملنے کا پتہ انور ہاشم۔ اشرفی انٹرپرائزز

ڈی ۱۰۸ بلاک ۵ فیڈرل بی ایریا۔ کراچی ۷۵۹۵۰، پاکستان

فرمائی۔ جنگ بدر اور جنگ احد میں شریک ہوئے اور غزوۂ احد میں شہید ہوئے۔

ان میں سے ایک ابو الفضل عباسؓ تھے۔ ان کا اسلام پختہ تھا اور انھوں نے (غزوۂ بدر کے بعد قبول اسلام کر کے) مدینے میں ہجرت فرمائی۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان سے سن وسال میں بڑے تھے۔ ان کے ایک فرزند کا نام فضل تھا یہ سب بیٹوں سے بڑے تھے اور ان کے نام پر حضرت عباسؓ کی کنیت ابو الفضل تھی۔ عبداللہ، عبیداللہ اور قثم یہ تین بھی ان کے بیٹے تھے۔ سب کو صحابی ہونے کا شرف حاصل ہوا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے دن حضرت عباسؓ کو زمزم پلانے کی خدمت پر مامور کیا ان کی وفات مدینے میں حضرت عثمانؓ کے زمانۂ خلافت میں ۳۲ ہجری میں ہوئی۔ آخری عمر میں بینائی جاتی رہی تھی۔ یعنی نابینا ہو گئے تھے۔

ان میں ایک ابو طالب تھے جن کا نام عبد مناف تھا۔ وہ نبی علیہ السلام کے والد عبداللہ اور عاتکہ کے جنھوں نے واقعہ بدر خواب میں دیکھا تھا ماں جایے بھائی تھے۔ والدہ کا نام فاطمہ بنت عمرو تھا۔ ابو طالب نے حالتِ کفر میں انتقال کیا عقیل، جعفر اور علی رضی اللہ عنہم اور ام ہانی ابو طالب کی اولاد تھے اور صحبت سے مشرف ہوئے۔ ام ہانی کا نام فاختہ تھا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ہند تھا۔ ایک جماعت نے ان کی اولاد کا ذکر کیا ہے۔

اس طرح (ایک چچا) ابولہب تھا۔ اس کا نام عبدالعزیٰ تھا۔ خوبصورت ہونے کی وجہ سے (عبدالمطلب نے) اس کی کنیت ابولہب[1] رکھی۔ عتبہ اور معتب اس کے فرزند تھے۔ معتب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ غزوۂ حنین میں تھے اور انھیں حصہ دیا۔ ان کے لیے صحبت کا شرف بھی ہے۔ عتبہ کو زورا کے مقام پر جو شام میں ہے شیر نے مار دیا تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے کفر کے سبب دعا کی تھی۔

ان میں سے ایک عبدالکعبہ ہے جس کا نام مغیرہ تھا۔

ان میں سے ایک[2] حرار تھا جو حضرت عباسؓ کا ماں جایا بھائی تھا۔ ماں کا نام عراق تھا[3] یہ نام اس لیے رکھا گیا تھا کہ وہ قوم قریش میں غیرت مند تھا۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی چھ پھوپیاں تھیں

اُن میں سے ایک صفیہ بنت عبدالمطلب تھیں۔ وہ اسلام لائیں اور انھوں نے ہجرت کی تھی۔ وہ حضرت زبیر بن عوام کی والدہ تھیں اور انھوں نے مدینۂ طیبہ میں بعہد خلافت حضرت عمرؓ بن خطاب وفات پائی۔ وہ حضرت حمزہؓ کی ماں جائی

---

[1] مطبوعہ نسخے کے صفحے ۳۱۵ پر ''کناہ ابو ملک لحسن وجھہ'' نقل کیا گیا ہے۔ ''ابو ملک'' سہو کتابت ہے۔

[2] اس کا نام اضرار بھی ہے۔ المعارف تصنیف ابو محمد عبداللہ بن مسلم بن قتیبہ۔ کراچی ۱۳۹۱ھ ص ۵۱ تا ۵۶۔

[3] اس کا نام نتیلہ بھی ہے۔ ایضاً۔